بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے

ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۲۷ ماہ امان ۱۳۲۶ ہش | ۳ جمادی الاول ۱۳۶۶ھ | ۲۷ مارچ ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ ماہ امان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر طرح خیریت ہے الحمد للہ

مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کو نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے اٹھوال بھیجا گیا ہے۔

آج بعد نماز عصر عبد الحمید صاحب آصف واقف زندگی نے اپنی دعوت ولیمہ دی۔

فرقہ پرستی کا مرض

جب گاندھی جی پٹنہ میں ڈاکٹر سید محمود صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر پہونچے۔ تو مسٹر راجندر پرشاد صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ نے ان کو کھادی کے بنے ہوئے پھولوں کا ہار پہنانا چاہا۔ اس پر گاندھی جی نے نہایت افسوس اور رنج کے لہجہ میں فرمایا کہ

"میں ہار پھولوں کے ہار پہننے کے لئے نہیں آیا۔ بلکہ یہاں کے ہزاروں شہیدوں اور مقتولوں پر آنسو بہانے اور کانگرس کی لاش کو اس سرزمین میں دفن کرنے کے لئے آیا ہوں۔ جہاں وہ پیدا ہوئی پلی اور پروان چڑھی"

ہمیں خوشی ہے کہ گاندھی جی نے بھی محسوس کر لیا کہ کانگرس ایک مردہ ہے اور اس کا جسم ایک لاش میں تبدیل ہو چکا ہے۔ کانگرس کو فرقہ پرستی کی جو تپدق مدت سے کھا رہی تھی۔ اس کا آخری درجہ اس وقت شروع ہوا تھا۔ جب جنگ عالمگیر کے اختتام سے پہلے برطانیہ کی طرف سے اعلان پر اعلان ہونے لگا۔ کہ وہ ہندوستان کو مستقبل قریب میں اپنی قید سے رہا کر دیگا۔ اس وقت سے یہ مرض تیزی سے بڑھتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ تیسرے درجہ پر بھی اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اور اب اس مرض نے اس کو بالکل ہلاک کر دیا ہے۔

یقیناً ہندوستان میں جہاں جہاں بھی فسادات کی وبا پھیلی اسی لاش کی سڑاند سے پھیلی ہے۔ یہاں تک کہ پنجاب جیسے صحت افزا مقام میں بھی اس وبا کے کیڑے پہنچ گئے ہیں۔ آہ یہ ایسا وقت تھا کہ اگر کانگرس کی اپنی رگوں میں صالح خون رواں دواں ہوتا۔ تو جہاں جہاں بھی اس وبا کے آثار نظر آتے۔ وہاں وہاں محبت تعاون اور رفاقت کی اکسیر کے پھاہے رکھتی۔ لیکن اس نے جو کیا تو یہ کیا۔ کہ ملک کی سب سے بڑی جماعتوں (اچھوت اور مسلم لیگ) کو جو ہندوستان کے جسم کے بہت بڑے حصے پر مشتمل ہیں اپنے بے پناہ نشتروں سے چھلنی کرنا شروع کر دیا۔ اور زخموں پر چالاکی اور ہوشیاری سے ایسی پٹیاں باندھ دیں۔ کہ دیکھنے والوں کو معلوم ہو کہ تمام جسم صحیح وسلامت ہے۔ مگر جو بیماری اندر ہی اندر گھن کی طرح لگی ہوئی تھی۔ اس نے آخر کام تمام کر کے چھوڑا اور بقول گاندھی جی اب وہ صرف لاش ہے۔ اس وقت سب سے اہم سوال یہ ہے۔ کہ اس لاش کی سڑاند سے جو وبا ملک کے طول وعرض میں پھیل رہی ہے۔ وہ کب اور کس طرح دور ہو سکیگی۔ ہمارا مشورہ یہ ہے۔ کہ گاندھی جی کو چاہیئے کہ سب سے پہلے لاش کو دفن کرنے یا جلا دینے کا انتظام کریں۔ اس کے بعد آپ بھی اشنان کریں۔ اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق محبت، تعاون اور رفاقت کے Disinfectant سے فضا

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۸ مارچ بمقام کراچی

کراچی ۸ مارچ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نماز ظہر وعصر کے بعد مجلس علم و عرفان میں رونق افروز ہوئے اور حضور نے مندرجہ ذیل اصحاب کو شرف ملاقات بخشا۔ (۱) سید جمیل دہلوی ایم۔ اے کنٹب وائس پرنسپل سندھ مسلم کالج (۲) پروفیسر حبیب اللہ خان غضنفر ایم۔ اے (۳) پروفیسر انصاری ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (۴) جناب شمس الحق صاحب ایم۔ اے علیگ لیکچرار (۵) جناب غیور الاسلام صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈیٹر "حیات" بہت دیر تک سیاسیات حاضرہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ جب یہ صاحبان ملاقات کر کے چلے گئے۔ تو ایک دوست نے عرض کیا۔ کہ منافق کی کیا علامت ہے۔ حضور نے فرمایا منافق کی علامات حدیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمادی ہیں اذا حدث کذب کہ جب بات کرے تو جھوٹ بولے واذا وعد اخلف اور جب وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ واذا ائتمن خان اور جب اسے امین ٹھہرایا جائے تو وہ خیانت کرے

ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور نے ایک خطبہ میں بیان فرمایا ہے کہ جب دشمن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے لگے۔ تو اللہ تعالےٰ نے آندھی اور بارش بھیجدی۔ جس کی وجہ سے دشمن اپنے ارادوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔ لیکن غیر احمدی لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ آگ آپ کے لئے گلزار بن گئی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ گلزار سے مطلب ہے۔ کہ وہ آگ آپ کی صداقت کا نشان بن گئی میں تو یہی سمجھتا ہوں۔ کہ وہ لوگ آگ جلاتے تھے۔ اندھیری اور بارش اسے بجھا دیتی تھی۔ گلزار بننے کا بھی یہی مطلب ہے۔ ہم روز کہتے ہیں کہ فلاں کے ملنے سے دل میں ٹھنڈ پڑ گئی۔ کیا واقعہ میں ہمارے دل میں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے اگر واقعہ میں دل ٹھنڈا ہو جائے۔ تو انسان اسی وقت ختم ہو جائے۔ تو یہ تو محاورہ ہے۔ ایک دوست نے عرض کیا کہ خلافت اور ڈیمو کریسی میں کیا فرق ہے۔ حضور نے فرمایا خلافت کا نظام نہیں بدلتا۔ اس کی تعریف نہیں بدلتی۔ لیکن ڈیمو کریسی والے اسکی تعریف بدلتے رہتے ہیں۔ اور خلافت میں ڈیمو کریسی کے پرنسپلز ایک حد تک پائے جاتے ہیں۔ لیکن ڈیمو کریسی کا مفہوم بدلتا رہتا ہے۔ اس سے ہم خلافت پر اس کا اطلاق کر ہی نہیں سکتے۔ اور پھر یہ جو ممالک ڈیمو کریسی کے دعویدار ہیں۔ ان سب کی طرز حکومت میں کچھ نہ کچھ فرق ہے۔ امریکہ کہتا ہے کہ میری حکومت ڈیمو کریسی ہے۔ برطانیہ کہتا ہے ہماری حکومت ڈیمو کریسی حکومت ہے۔ فرانس کہتا ہے کہ ہماری حکومت ڈیمو کریسی حکومت ہے۔ ہاں ڈیمو کریسی اور خلافت میں یہ اشتراک ہے کہ خلافت میں بھی عوام کے حقوق کا خیال رکھا گیا ہے۔ اور ڈیمو کریسی کا بھی یہی اصول ہے کہ عوام کی رائے کا خیال رکھا جائے لیکن یہ کہ اسکو کس طریق پر عمل میں لایا جائے۔ اس میں اختلاف نظر آتا ہے۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

جماعت احمدیہ اور امن

(از مہاشہ محمد عمر صاحب)

ڈاکٹر خان صاحب کے اس بیان پر سخت حیرت ہوئی۔ جس میں انہوں نے صوبہ سرحد میں مسلم لیگی ایجی ٹیشن کو احمدیوں کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس الزام کا مکمل اور مسکت جواب تو وہی ہے۔ جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ڈاکٹر خان صاحب کے نام اپنے تار میں دیا ہے۔ یعنی اگر وہ کسی ایسے احمدی کا نام حضور کو بتائیں۔ کہ جو اس تحریک میں حصہ لے رہا ہے۔ تو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز خود ایسے شخص کو جماعتی نظام کے ماتحت سزا دیں گے۔ وہ لوگ جن میں تعصب نہیں وہ غور کریں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نہ صرف ایک بار بلکہ متواتر آپ نے جماعت کو اس بات کی تاکید فرمائی ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے ماتحت امن سے رہیں۔ اور کوئی ایسی حرکت نہ کریں۔ جس سے کہ ملک کا امن برباد ہو۔

یہ ہماری ہی رائے نہیں۔ بلکہ بہت سے امن پسند اور شریف انسان جو کہ ہماری جماعت سے تعلق نہیں رکھتے۔ یا ایسے غیر مسلم اصحاب جنہوں نے احمدیت کا مطالعہ بڑے غور سے کیا ہے۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ کے سدھانت امن اور شانتی کو پیدا کرنے والے ہیں چنانچہ ایک غیر مسلم دوست پنڈت مدن گوپال پاراشر اپنے ایک ٹریکٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ

"آج جبکہ افراتفری کے اس زمانہ میں زمین آگ اگل رہی ہے۔ اور آسمان انگارے برسا رہا ہے۔ بھائی بھائی کے خون کا پیاسا ہو رہا ہے۔ ہر طرح فتنہ و فساد ظلمت و سیاہ کاری کا دور دورہ ہے۔ کذب و کفر کی تاریکی ہر سو چھائی ہوئی ہے۔ ہندوستان میں احمدی ایک ایسی جماعت موجود ہے۔ جس کا ہر فرد صحیح معنوں میں ستیہ (سچائی) اور اہنسا کا پجاری ہے۔ اور اگر کذب و افترا اپنا شیوہ مخصوص نہ ہو۔ اور مذہبی تعصب و عناد کی عینک اپنی آنکھوں پر نہ چڑھی ہو۔ تو اس حقیقت کو ہمیں تسلیم کرنا ہی پڑے گا۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مقدس بانئے سلسلہ احمدیہ جن کی پاک روح اس جماعت میں کام کر رہی ہے۔ عین ضرورت کے وقت پر ماتما کی طرف سے مذہبی مجادلات میں دل آزاری کا خاتمہ کر کے دنیا بھر میں امن و آشتی کے پھیلانے کے لئے مبعوث کئے گئے تھے۔ اگرچہ یہ مقدس انسان جو کہ صلح کا سندیش لیکر دنیا میں آیا تھا۔ آج اس جماعت کے درمیان موجود نہیں ہے۔ تو بھی ان کی پاک تعلیم سے روحانیت کے رنگ میں رنگے ہوئے لکھو کھہا احمدی جنہیں اطمینان و سکون قلب حاصل ہے میرے اس بیان کے گواہ ہیں۔ کہ آپ سچ مچ اہنسا کے اوتار تھے۔" پھر لکھتے ہیں کہ:-

"میں نے احمدیت کا مطالعہ تو اسکی مخالفت کرنے کے خیال سے شروع کیا تھا۔ لیکن نتیجہ بالکل اس کے برعکس ہی برآمد ہوا۔ لیکن میں جو احمدیت کا نام سنکر چڑ جایا کرتا تھا۔ احمدیت کا تھوڑا بہت مطالعہ کرنے کے بعد اس بات کا قائل ہو گیا۔ کہ احمدیت ان مومنوں کی جماعت ہے۔ جو اخوت کے علمبردار اور اہنسا کے پجاری ہیں۔ اور جس کی بنیاد ان اصولوں پر قائم کی گئی ہے۔ جو پرماتما کے بنائے ہوئے ہیں۔ اور جنہیں اپنا لینے سے ہی منش کا کلیان ہو سکتا ہے۔"

اور بھی بہت سے حوالہ جات ہیں۔ جن میں کئی معزز مسلم اور غیر مسلم حضرات نے اس بات کا اقرار کیا ہے۔ کہ حقیقی امن اور شانتی جماعت احمدیہ کا مکھیہ اصول ہے۔ اور بدامنی اور اشانتی کو دور کرنا یہ اپنے دھرم کا پالن کرنا سمجھتی ہے۔

درخواست دعا

مولوی نور احمد صاحب اوورسیر کا تقرر رکھو چھا مانگا میں ہوا ہے۔ چھانگا مانگا کی اردگرد کی جماعتیں اور احباب مولوی صاحب موصوف سے مستفید ہوں۔ مولوی صاحب موصوف ایک اچھے مقرر مخلص اور پرجوش احمدی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کے نئے تقرر کو جماعت اور انکی ذات کیلئے مفید بنائے۔ خاکسار عبد الاحد مولوی فاضل قادیان

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء

سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے کہ مورخہ ۴-۵-۶ اپریل ۱۹۴۷ء (جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار) کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

یوم التبلیغ ——— ۳۰ مارچ (اتوار)

مورخہ ۳۰ مارچ ۱۹۴۷ء (اتوار) مسلم اصحاب میں تبلیغ کرنے کے لئے یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔

دینیات کلاس برائے امیدواران میٹریکولیشن

حسب سابق انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی ۱۷ اپریل سے ۲۷ اپریل تک دارالامان میں دینیات کلاس جاری کی جائیگی جس میں قرآن کریم۔ حدیث۔ صرف نحو۔ مسائل فقہ و دیگر مسائل سے واقفیت کرائی جائے گی۔ جملہ قائدین و زعما مجالس خدام الاحمدیہ سے استدعا ہے۔ کہ ہر ایسے نوجوان کو جو میٹرک کا امتحان دیکر فارغ ہوا ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے بھجوایا جاوے۔

احمدی جماعتوں کی مردم شماری کے متعلق نہایت ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء کے موقعہ پر ان بڑی جماعتوں سے مردم شماری کروانے کی ہدایت فرمائی تھی۔ جن کے افراد (مرد۔ عورتیں۔ بچے) پانسو یا اس سے زائد ہوں۔ پہلے سال تو بعض جماعتوں نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی تھی۔ لیکن پھر کسی جماعت نے باوجود اعلان کے اس کی تعمیل کی طرف توجہ نہیں کی۔ وہ جماعتیں جن کے افراد کی تعداد (مرد۔ عورتیں۔ بچے) پانسو یا اس سے زیادہ ہوں۔ وہ مطابق نقشہ ہذا فوراً اپنی جماعت کی مردم شماری کا نقشہ نظارت امور عامہ کو بھجوا دیں۔ نقشہ اعداد و شمار مردم شماری از یکم جنوری ۱۹۴۴ء تا ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء ہو۔ جو علیحدہ علیحدہ سال وار بنا کر بھجوائیں۔ تا ریکارڈ مکمل ہو سکے۔ (ناظر امور عامہ)

(نمونہ نقشہ مردم شماری جماعت احمدیہ)

نمبر	خانہ	
۱	نمبر شمار	
۲	نام سرپرست خاندان معہ مکمل پتہ	
۳	کل کس قدر افراد ہیں	
۴	مرد	بالغ
۵	عورتیں	بالغ
۶	لڑکے	بارہ سال سے کم
۷	لڑکیاں	بارہ سال سے کم
۸	اس سال کے نئے احمدی	
۹	گذشتہ سال اس خاندان سے کوئی فرد مرتد تو نہیں ہوا۔ اگر ہوا تو اس کا نام	
۱۰	لڑکے	کس قدر لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں
۱۱	لڑکیاں	کس قدر لڑکے اور لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں
۱۲	مرد	قرآن باترجمہ کس قدر پڑھے ہوئے ہیں
۱۳	عورتیں	قرآن باترجمہ کس قدر پڑھے ہوئے ہیں
۱۴	لڑکے	قرآن باترجمہ کس قدر پڑھے ہوئے ہیں
۱۵	لڑکیاں	قرآن باترجمہ کس قدر پڑھے ہوئے ہیں
۱۶	ان میں سے نام افراد جو بڑے اداروں مثلاً ڈاکخانہ۔ سیکرٹریٹ پولیس ریلوے کچہری وغیرہ میں ملازم ہیں	
۱۷	شرح تنخواہ ماہوار	
۱۸	کیفیت و تعداد کمزور اور قابل نگرانی	

مسلمانوں کی ترقی کی صرف ایک ہی راہ

طالب حق کو مُفت تبلیغ کیلئے ایک روپیہ کی آٹھ

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اعلان

احباب کی ضروریات اور قومی مفاد کی خاطر ہم نے قادیان میں خالص سونا چاندی کے زیورات بنانے کی دوکان کھولی ہے۔ سونے چاندی سے متعلق ہر قسم کی مرمت وغیرہ کی خدمات بھی ہم سے حاصل کریں۔ امید ہے احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

روشن دین۔ ضیاء الدین احمد دوکان زیورات احمدیہ بازار الحکم سٹریٹ

حبّ اٹھرا (رجسٹرڈ)

محافظ جنین

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے

اٹھرا کیا ہے؟ جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان امراض سے۔ سبز۔ سفید دست۔ پیچش۔ قے دردِ پسلی۔ نمونیا۔ پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ خون کے دھبے پڑنا خسرہ۔ مبار کی۔ توہر کی۔ زہرباد وغیرہ سے فوت ہوتے ہوں۔ ان کے لئے حضرت خلیفہ اول نور الدین کی مجرب حبّ اٹھرا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے استعمال سے بچہ اٹھرا کے اثر سے پاک۔ ذہین۔ خوبصورت وتندرست پیدا ہو کر والدین کیلئے راحت قلب ہوتا ہے۔ پورا کورس گیارہ تولہ بارہ روپے فی تولہ ۱۲ علاوہ محصولڈاک

المشتہر حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

احمدی تاجران توجہ فرمائیں!

جو تاجران مندرجہ ذیل چیزیں سپلائی کر سکتے ہیں وہ ہمارے ساتھ خط وکتابت کریں:۔ سیاہ مرچ بانس کی مچھلی پکڑنے کی ڈنڈیاں جنکی کم از کم لمبائی ۲ سے زیادہ دور نہ ہوں۔ قیمتی دلیم قیمتی پتھر ان اشیاء کے متعلق ایک امریکن کمپنی نے لکھا ہے۔ اس لئے خواہشمند احباب جلد از جلد تحریر فرمائیں۔

وکیل التجارت تحریک جدید۔ قادیان

تریاق کبیر واقعی قابل تعریف ہے

مکرم محترم محمد سعید صاحب ناگپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کی "تریاق کبیر" واقعی قابل تعریف ہے۔ میں غریب لوگوں کو مفت دیتا ہوں جو کہ بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مہربانی کر کے ایک درجن چھوٹی شیشی تریاق کبیر کی وی۔ پی ارسال کریں۔

قیمت بڑی شیشی تین ۳ روپے۔ درمیانی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چھوٹی بارہ ۱۲ آنہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان دارالامان

دواخانہ نور الدین قادیان کے مقامی ایجنٹس

مکتبہ بشارات رحمانیہ

افضل برادرز بڑا بازار

اے پی ابراہیم مالاباری سوئیٹس مرچنٹ الحکم سٹریٹ

مذکورہ بالا ایجنٹس سے ہماری پیٹنٹ ادویہ خرید فرماویں

بمبئی ایجنسی

اسکول اور کالج کے بچوں اور بچیوں کے لئے

۱۔ نفیس اور مضبوط فاؤنٹن پن دس روپیہ فی عدد

۲۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار اور مختلف الالوان بیبی پاؤڈر ایک سو دس آنہ فی ڈبیہ

۳۔ آپ کی اشیاء کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کیلئے Naphthalene Balls Deodorizer ہر گھر کے لئے سات آنہ فی پیکٹ

نوٹ:۔ تاجروں اور کم از کم سو روپیہ کے خریدار کو ۲۰ فیصدی کمیشن دیجائیگی

مندرجہ بالا چیزیں تحریک جدید کی انگلستان کی ایجنسی بمبئی ایجنسی کو ابھی ابھی بھجوائی ہیں۔ احباب ان اچھی اور سستی چیزوں کو خرید کر فائدہ اٹھائیں۔

یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی ۲۳ جمشید فرید محل۔ ابراہیم رحمت اللہ روڈ بمبئی نمبر ۳

ضروری خبریں

بٹاویہ ۲۵ مارچ: ڈچ انڈو نیشی معاہدہ پر آج دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کی رُو سے حکومت ہالینڈ نے جاوا، سماٹرا مدورا پر مشتمل انڈونیشی جمہوریہ کی خود مختار ہستی کو تسلیم کر لیا ہے۔ حکومت کا نام ریاستہائے متحدہ انڈونیشیا ہوگا۔ ریاستہائے متحدہ کا دستور ایک دستور ساز اسمبلی طے کرے گی جو جمہوریہ اور مستقبل میں اس کے دیگر حصہ داروں کے جمہوری طور پر منتخب شدہ نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔

کو ملکی ۲۵ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ اکتوبر میں ضلع میں جو فسادات ہوئے۔ ان کے سلسلہ میں ۱۵ مارچ تک ۱۹۹ اشخاص گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ۵۲ اشخاص ضمانت پر رہا کر دیئے گئے۔ ۵۹ اشخاص بری کر دیئے گئے باقی ۷۹ جیل میں قید ہیں۔

کراچی ۲۵ مارچ: معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے حق میں پروپیگنڈا کرنے کے پیش نظر مسٹر جناح ہندوستان بھر میں اخبارات کا ایک جال بچھانا چاہتے ہیں۔ کراچی سے عنقریب ہی ایک انگریزی اخبار "پاکستان ٹائمز" جاری ہو رہا ہے ہر صوبہ سے ایک انگریزی اور ایک اردو روزانہ اخبار جاری کرنے کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے

بمبئی ۲۵ مارچ: اعلان کیا گیا ہے کہ امرتسر کے لئے اب ہر قسم کے تار بھیجے جا رہے ہیں۔

شیلانگ ۲۵ مارچ: غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق مسلم نیشنل گارڈ کے ۲۵ ہزار افسر بنگال کی سرحد پر گول پاڑا میں جمع ہیں۔ مزید دو ہزار ہیترا آسام کی سرحد پر جمع ہیں۔

لاہور ۲۵ مارچ: سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب سول سیکرٹریٹ اور محکموں کے افسران اعلیٰ کے دفاتر ۱۰ مئی کو حسب دستور شملہ جائیں گے اور ۱۲ مئی کو وہاں کھل جائیں گے۔

پشاور ۲۵ مارچ: صوبہ سرحد کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ حویلیاں میں ایک ہجوم جمع ہو گیا۔ اسے منتشر ہونے کا حکم دیا گیا۔ لیکن ہجوم نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا جس پر فوج نے ایک راؤنڈ ہوا میں چلایا آج جھنگ اور گھوسی کے چھ واقعات ہوئے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ: آج بعد دوپہر دریبہ کلاں اور جامع مسجد کے درمیانی علاقہ میں آگ زنی کے حملے ہوئے۔ پانچ اشخاص زخمی ہوئے اور ایک ہلاک ہو گیا۔ پولیس اور فوج فسادزدہ علاقہ کا دورہ کر رہی ہے۔

نئی دہلی ۲۵ مارچ: بجٹ کی تجاویز کے متعلق فائننس ممبر مسٹر لیاقت علی خان اور عبوری حکومت کے کانگرسی ارکان کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ چنانچہ آج سنٹرل اسمبلی میں فائننس ممبر مسٹر لیاقت علی خان نے اعلان کیا ہے۔ کہ گورنمنٹ کاروباری منافع ٹیکس میں ذیل کی ترمیم منظور کرنے کو تیار ہے۔ جہاں تک تخفیف شرح کا تعلق ہے ۱۶ اور ۲/۳ فیصدی کی جگہ ایک ہی شرح چھ فی صدی کی منظور کر لی جائے گی۔ اور جہاں تک شرح ٹیکس کا تعلق ہے۔ گورنمنٹ ۲۵ فی صدی کی جگہ ۱۶ ۲/۳ فی صدی قبول کرے گی۔ جہاں تک سرمایہ پر منافع ٹیکس کا تعلق ہے گورنمنٹ اس قسم کی ترمیم قبول کرنے کو تیار ہوگی۔ کہ جس کے ذریعے سرمایہ کے منافع سے ذاتی اخراجات مستثنےٰ ہو سکیں۔

ملتان ۲۵ مارچ: ٹاؤن ہال میں سرکردہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی ایک میٹنگ ہوئی اس میں شہر میں خوشگوار فضا پیدا کرنے اور دو فرقوں کے درمیان اختلافات کو مٹانے کے سوال پر غور کیا گیا۔ یہ تجویز کی گئی۔ کہ مسلمانوں کا جو مالی نقصان ہوا وہ ہندو پورا کریں اور ہندوؤں کا نقصان مسلمان پورا کریں۔ مگر بعض ممبروں نے اس تجویز پر اعتراض کیا جس پر آٹھ ممبروں کی سب کمیٹی مقرر کی گئی۔

حفاظت مرکز اور احباب قادیان

نظارت بیت المال نے اب ایسا انتظام کیا ہے۔ کہ آئندہ چندہ کی تمام طوعی تحریکوں میں قادیان کی مرکزی جماعت کی قابل تقلید مالی قربانیوں کا ریکارڈ مرتب کر کے ہمیشہ کے لئے محفوظ کیا جائے۔ چنانچہ حفاظت مرکز کی تحریک اور آئندہ ایسی تحریکوں میں ہر دوست کے ایثار اور قربانی کا مسلسل ریکارڈ آنے والی نسلوں کے لئے یادگار کے طور پر محفوظ کیا جائیگا۔ اور اس ریکارڈ کو دعا کے لئے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور میں پیش کر کے اس پر دعائیہ کلمات حضور کے قلم سے بطور یادگار لکھوانے کی درخواست کی جائے گی۔

(ناظر بیت المال)

اعلان ضروری

جن دوستوں نے نظارت کے اعلان پر پنجاب کے ایک بڑے شہر میں تجارت کے لئے درخواستیں بھیجی ہیں۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آج کل چونکہ حالات سازگار نہیں ہیں۔ اس لئے اس کا پروگرام مرتب نہیں ہو سکتا۔ فضا درست ہونے کے بعد تجارت کے خواہشمند دوست جنہوں نے درخواستیں نظارت ہذا میں بھیجی ہیں۔ اُن کو اخبار کے ذریعے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

امتحان ہمارا رسول — ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء / ۳۰ ہجرت ۱۳۲۶ ہش

سالانہ امتحانات سے اطفال احمدیہ ان دنوں فارغ ہو چکے ہیں۔ اب انہیں اپنی تمام تر توجہ ہمارا رسول (مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) کے امتحان کی تیاری کی طرف مبذول کر دینی چاہیئے۔ امتحان انشاء اللہ ۳۰ مئی مطابق ۳۰ ہجرت بروز جمعہ منعقد ہوگا۔ ہمارا رسول۔ حضرت رسول اکرم صلعم کی سوانح حیات پر مختصر ۳۰ صفحات کی ایک مختصر سی کتاب ہے۔ جو علاوہ محصول ڈاک میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان سے مل سکتی ہے۔

یہ امتحان اطفال احمدیہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس میں شامل ہونے کی ہر احمدی بچے کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ شامل ہونے والوں کے نام مرکز میں ۸ مئی تک پہنچ جانے چاہئیں۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

معلمین کی ضرورت

جماعتوں کی طرف سے آئے دن نظارت ہذا سے ایسے اساتذہ اور معلمین کا مطالبہ ہوتا رہتا ہے۔ جو جماعتوں میں قیام کر کے اصلاح و تربیت کا کام کریں۔ نظارت ہذا اس اعلان کے ذریعہ سے اساتذہ اور معلمین اصحاب سے درخواست کرتی ہے۔ کہ وہ اپنی خدمات نظارت ہذا میں پیش فرما دیں جماعتیں مناسب معاوضہ دینے کے لئے بھی تیار ہیں۔ اگر کوئی ایسے دوست ہوں۔ کہ وہ معاوضہ پر تو زیادہ عرصہ تک تربیت و اصلاح کا کام نہ کر سکتے ہوں۔ مگر مہینہ یا دو مہینہ اپنے خرچ پر کسی جماعت میں قیام کر کے یہ کام سر انجام دے سکتے ہوں۔ تو ایسے احباب بھی اپنا نام پیش کریں۔ اور خدمت کر کے ثواب حاصل کریں۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

ایک لوہار اور ترکھان کی فوری ضرورت

ایک اچھے لوہار اور ایک ترکھان کی ضرورت ہے۔ دونوں کاریگر اچھی طرح صفائی کے ساتھ محنت اور دیانتداری سے کام کرنے والے ہوں۔ تنخواہ حسب لیاقت کام دیکھ کر ۶۶ روپے سے ۱۰۰ روپے تک دی جائے گی۔ نیز ایک ہتھوڑا چلانے کے لئے بھی ایک آدمی درکار ہے۔ اس کو ۴۰ روپے سے ۵۰ روپے تک تنخواہ دی جائیگی خواہشمند احباب دفتر ہذا سے اپنے امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(وکیل التجارت)

قابل توجہ ایف اے پاس طلباء

تمام ایسے طلباء جنہوں نے پچھلے سال تعلیم الاسلام کالج قادیان سے ایف اے یا ایف ایس سی پاس کیا ہے۔ ان کی سندات یونیورسٹی کی طرف سے ہمارے پاس آگئی ہیں۔ وہ خرچ ڈاک کے ٹکٹ بھجوا کر اپنی اپنی سندات منگوالیں جو انہیں بذریعہ رجسٹری بھجوا دی جائیں گی۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)